

# علمائے نجد و دیوبند عقائد و مسائل کا لرزہ خیر بیان

**حبیبِ خدا** | شبِ اربعی کے دو لہائی غیب دان و عالم ماکان و مایکون حضور پرفرد محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مشہور معتبر حدیث کے مطابق ملکِ شام و یمن کے لئے برکت کی دعا فرمائی تو اہل نجد نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ہمارے نجد کھلے بھی۔ آپ نے پھر شام و یمن کے لئے دعا برکت فرمائی۔ انہوں نے پھر نجد کیلئے عرض کیا۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ وہاں تلے اور فتنے ہوں گے اور وہیں سے شیطان کا گروہ نمودار ہوگا۔ بخاری مشکوٰۃ ص ۸۲ والعیاذ باللہ **فائدہ :-** اس پیشین گوئی کے مطابق نجد سے محمد بن عبدالوہاب نجدی کا گروہ اور اس کی تحریک و بابیت کا ظہور ہوا۔ یہی شخص وہابی مذہب کا موجد و امام ہے اور دوسرے حاضر میں اہل دیوبند، مودودی جماعت اسلامی، تبلیغی جماعت، غیر مقلدین اہل حدیث، درحقیقت سب اس شخص کے پیروکار اور اعتقادی طور پر اس سے متاثر و اس کے ہمنا ہیں۔ نظامِ لیبیل مختلف ہیں۔ لیکن حقیقت میں یہ سب لوگ وہابی اصول و عقائد سے وابستہ اور وہابی خاندان کی شاخیں ہیں۔ اہل دیوبند کا نظامِ اہل سنت و جماعت بننا اور سوادِ علم اہلسنت کے نام سے تنظیم قائم کرنا سراسر دھوکہ و مغالطہ ہے۔ جس کے ازالہ کے لئے مستدرجہ ذیل حقائق کا مطالعہ ضروری ہے۔

**اعترافِ حقیقت** | اہل دیوبند کا وہابی ہونا ان کا محمد بن عبدالوہاب نجدی سے اندرونی تعلق و اتحاد اور اس کا مداح و معتقد ہونا

ایک ایسی حقیقت ہے۔ جس کا خود اکابر دیوبند نے واشگاف الفاظ میں اعتراف کیا ہے۔ چنانچہ مولوی رشید احمد گنگوہی نے لکھا ہے۔ کہ محمد بن عبدالوہاب .... اچھا آدمی تھا۔ ● محمد بن عبدالوہاب کے معتدیین کو وہابی کہتے ہیں۔ ان کے عقائد



عمر تھے • اہل نجد اور بنی خنیسوں کے عقائد متحد ہیں۔ وہابی متبع سنت اور نیکار کو کہتے ہیں۔ (فتاویٰ رشیدیہ ص ۵۵) مولوی اشرف علی تھانوی کا اپنے متعلق اعلان تھا کہ "بھائی یہاں وہابی رہتے ہیں۔ یہاں وہاب سے ان کا تعلق نیاز کے لئے کچھ مت لایا کرتے۔ (اشرف السوانح ص ۱۷۱) اور ان کی تہمتیں اگر میرے پاس دس ہزار روپیہ ہو تو سب کی تنخواہ کر دوں پھر (لوگ) خود ہی وہابی بن جائیں۔"

(الافاضات الیومیہ ص ۵۴) مولوی خلیل احمد، مولوی محمود حسن، مولوی اشرف علی تھانوی، مفتی کفایت اللہ وغیرہم جیسے اکابر علماء دین و ہند کی مسند فقہ کتاب الہند میں لکھا ہے کہ وہابی۔۔۔ سنت پر عمل کرتا ہے۔ بدعت سے بچتا ہے۔ اور معصیت کے ارتکاب میں اللہ تعالیٰ سے ڈھٹتا ہے۔ مولوی منظور نعمانی نے کہا۔ ہم بڑے سنت وہابی ہیں۔ اور مولوی محمد زکریا نے اس کے جواب میں کہا۔ مولوی صاحب میں خود تم سے بڑا وہابی ہوں۔ (سوانح مولانا یوسف کاندھلوی ص ۱۱۱) اکابر دیوبند کے ان ناقابل تردید حوالہ جات سے روز روشن کی طرح واضح ہو گیا۔ کہ دیوبندی مولوی احمد سے نجدی اور بچے وہابی ہیں۔ اور ان کا نظام سنی حنفی بننا محض تعصب بازی اور اپنی الوہیت ہے۔ اسی لئے فتنہ کر دیوبندیت اُمت محمدی و جموعے مجاہدین کے لئے سب سے زیادہ خطرناک و نقصان دہ ہے۔ والہ اعجاز اللہ تعالیٰ۔

الغرض حدیث مذکورہ کی روشنی میں اہل دیوبند کے نجدی گروہ سے انہوں نے تعلق محمد بن عبدالوہاب کی حدیث و تحسین اس سے قلبی و اعتقادی وابستگی و وابستہ کی تصدیق خوانی اور خود اپنی زبانی وہابی بننے کے بعد اب دیوبندی مکتب فکر کے امام محمد بن عبدالوہاب و وہابی مذہب کی حقیقت ملاحظہ ہو۔

مولوی محمد بن عبدالوہاب | دیوبندی مکتب فکر کے مایہ ناز رہنما و سابق صدر دیوبند مولوی حسین احمد مدنی | دیوبندی مسلک کے امام

کی ختم نبوت میں تحریف سے فائدہ اٹھاتے ہوئے • اپنے رسالہ الامداد ماہنامہ ۱۳۳۱ھ ص ۳۵ پر اپنے ایک مرید کی طرف سے بدین الفاظ اپنا کلمہ و شائع کیا۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْرَفُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ وَأَوْلَى الشَّيْخِ صَلَواتِہِ عَلَیْہِ سَلَامٌ وَبَنِيکَ وَتَوَلَّکَ أَشْرَفُ عَلَیْکَ اور حالت خواب و بیداری میں اس کلمہ کو پڑھنے والے مرید کو تسلی دی کہ جن کی طرف تم رجوع کرتے ہو وہ متبع سنت ہے کیا یہ مرزائیت سے اندرون اتحاد نہیں؟ ایک طرف تو تھانوی صاحب نے اپنے آپ کو اکتا بڑھایا کہ • اپنا کلمہ و شائع پڑھوایا اور دوسری طرف بنی ائمہ الزمان صلی اللہ علیہ وسلم کی یہاں تک تحقیر و گستاخی کی کہ ہمیں علوم غیبیہ میں۔۔۔ حضور کا کیا تحقیر ہے۔ ایسا علم غیب تو زید و عمرو و بکھہ ہر مہی و مہینوں و بچوں و بالوں بلکہ جمیع حیوانات و بہائم (چرواہوں) کے لئے بھی حاصل ہے۔ (حفظ الایمان ص ۱۱) • ہر کسی کو کسریوں پوری کر دی کہ بدعتی کے معنی ہیں۔ ادب بے ایمان اور وہابی کے معنی بے ادب با ایمان۔ (افاضات الیومیہ ص ۴۸) • کلمہ گویا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد بن خدا کی تعظیم و ادب کرے وہ بے ایمان و بدعتی ہے اور جو ان کی توہین کرنے والا گستاخ و بے ادب ہو وہ با ایمان و سنی ہے۔ ایسا غدار کے لئے بے ادب اور گستاخ ہونا ضروری ہے۔ اور چونکہ وہابی بے ادب ہیں۔ اس لئے وہی با ایمان ہیں۔ اس سے بڑھ کر وہابیت کی حمایت اور شان و رسالت و ولایت کی بے ادبی و مخالفت اور کیا ہو سکتی ہے؟

مولوی محمود حسن | خلیفہ مولوی رشید احمد گنگوہی دیوبندی وہابی مکتب فکر کے چھٹے امام ہیں۔ جنہوں نے اپنے پیر گنگوہی کے

مرنے پر مرثیہ لکھا۔ جس میں گنگوہی صاحب کا حضرت انبیاء علیہم السلام سے موازنہ اور ان حضرات کی تحقیر کرتے ہوئے گنگوہی صاحب کو ہائی اسلام (صلی اللہ علیہ وسلم)



لاٹانی قرار دیا۔ گنگوہی کے کلمے کو لے کر عبید و جعدوں کو سیدنا یوسف علیہ السلام کی طرف  
 قرار دیا۔ گنگوہی صاحب کی اولاد کو کلمہ داروں اور باگم غیل الہی قرار دیا۔ سیدنا  
 ابن مریم علیہ السلام پر گنگوہی صاحب کی برحق بیان کرتے ہوئے۔ بدی القادری علیہ السلام  
 پر طنز و آپ کی تحقیق کی کہ گنگوہی نے ۔

”مردوں کو زندہ کیا انہوں کو مرنے دیا  
 اس سچائی کو دیکھیں ندی ابن مریم“

مولوی مسعود حسن صاحب نے تحقیق انبیاء پر ہی اکتفا نہیں کیا۔ بلکہ ہر رستی میں  
 بیان تک نظر کیا کہ ”ظہر پھر تھے کہ میں میں پوچھتے گنگوہی راستہ“  
 کلمہ کر گنگوہی کو کعبۃ اللہ سے بھی بڑھ کر قرار دیا۔ ”تقویۃ الایمان“ عقیدۃ توحید  
 کے برعکس گنگوہی صاحب کو سب شکلات کا حل کرنے والا۔ حاجات و دعا کی جہان  
 اور دینی و دنیاوی لا قبل مرئی غنائی اور ان کے حکم کو قضا نے مبرم کی تلواریں تبدیل  
 تقدیر کی خدائی صفات میں شریک کیا۔ بلکہ گنگوہی صاحب کو رب۔ ان کی قبر کو قوراد  
 خود کو برادر اموی (علیہ السلام) قرار دے کر بدی القادری اپنے کاوند کیا۔ کہ

”تمہاری تربت اللہ کو دے کر طوطے سے تشبیہ  
 کہوں ہوں بار بار اپنی مری دیکھیں بھی نادان“

**مولوی حسین علی** | داں بھروی مولوی رشید احمد گنگوہی کے شاگرد مولوی غلام غفران کے  
 استاد اور مولوی سرفراز گنگوہی کے پڑپڑی مکتب فکر کے  
 ساتھی امام ہیں۔ انہوں نے اپنی نام نہاد تفسیر فقہ العیران تصانیف میں مہاراشٹر فرشتوں اور  
 رسولوں کو طاغوت قرار دے دیا۔ جس کو کوئی معمول دیوبندی مولوی بھی اپنے حق میں گویا  
 نہیں کر سکتا۔ علاوہ ازیں۔ معتزلہ کے اس عقیدہ بالظلم کی توثیق کہ اللہ کو بندے کے  
 عمل کے بعد اس کا علم ہوتا ہے۔ پہلے نہیں۔ دولختہ الیوان ۱۵۸

عبارت میں معنی ختم نبوت میں تحریف اور خاتم یعنی آخری نبی داس کی فضیلت کا انکار کرنے  
 کے بعد منکرین ختم نبوت کی مزید حوصلہ افزائی کے لئے لکھا ہے۔ اگر بالبرحق بعد از نبی  
 صلی اللہ علیہ وسلم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔  
 ”تقدیر الناس ملک“ مسئلہ ختم نبوت پر ہاتھ مارنے کرنے کے بعد ایک اور گل کھلایا ہے۔ کہ  
 انبیاء اپنی امت سے اگر ممتاز ہوتے ہیں۔ تو علوم ہی میں ممتاز ہوتے ہیں۔ باقی ہر عمل  
 اس میں بسا اوقات بظاہر امتی مساوی ہو جاتے بلکہ بڑھ جاتے ہیں۔ ”تقدیر الناس ملک“  
 اُنہی کے نبی سے مساوی ہونے اور بڑھنے کا تصور اور کہاں مل سکتا ہے؟

**مولوی رشید احمد** | گنگوہی دیوبندی دہلی مکتب فکر کے چوتھے امام ہیں۔  
 انہوں نے ”تقویۃ الایمان“ بھی رسولؐ نے نماز گستاخانہ  
 عقیدہ و قادیان کتاب کے متعلق لکھا ہے۔ کہ کتاب ”تقویۃ الایمان“ نہایت عمدہ کتاب  
 ہے۔۔۔ اس کا رکنا اور پڑھنا اور عمل کرنا عین اسلام ہے۔ (فتاویٰ رشیدیہ ص ۱۳۳)  
 یعنی جس نے اس گستاخانہ کتاب کے رکھنے پڑھنے عمل کرنے سے کوتاہی کی وہ عین  
 اسلام سے محروم رہا۔ استغفر اللہ۔ ان کے نزدیک ”تقویۃ الایمان“ کی گستاخوں کے  
 باعث جو اس کفر اور مولوی اسماعیل کو کافر کہے۔ وہ خود کافر اور شیطان ملعون ہے۔  
 (فتاویٰ رشیدیہ ص ۲۵۶-۲۵۷) مگر جو شخص صحابہ کرام میں سے کسی کی تکفیر کرے۔۔۔ وہ اس گندہ  
 کبرہ کے سبب سنت و جماعت سے خارج نہ ہوگا۔ (فتاویٰ رشیدیہ ص ۲۵۸) • ”تقویۃ الایمان“  
 کے زیر اثر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اڑا کر لے ہوئے لکھا ہے۔ کہ ”مجھ کو بھلائی کہو۔“  
 فتاویٰ رشیدیہ ص ۲۵۸ • ان کے نزدیک ہندو تہذیب یا دیوالی کی کھیلیں۔ نبیؐ کا نام درست  
 ہے۔ ہندو کے سوا ہندوئیہ کے پیالے سے پانی پینے میں مخالفت نہیں (فتاویٰ رشیدیہ ص ۲۵۹)  
 لیکن • محرم میں ذکر شہادت حسین کرنا اگرچہ مہربانیت صحیح ہو یا سبیل لگانا شریعت لگانا  
 یا چندہ سبیل اور شریعت میں دنیا و دوسرے پانا سب نام درست اور۔ حرام ہیں (فتاویٰ رشیدیہ ص ۲۶۰)



• شہیدانی کرنا کا مشیہ دینا یا زمین میں دفن کرنا ضروری ہے۔ (فتاویٰ مشک) لیکن خود ان کا مشیہ دیوبندی شیخ الہدیٰ حسن دیوبندی نے شائع کیا۔ قبلہ کعبہ کسی کو کھنا درست نہیں ہے۔ (فتاویٰ مشک) لیکن مشیہ میں انہیں قبلہ حاجات بدمانی و جہانی کھنا ہے۔ بچوں کی ساگرہ اور اس کی خوشی میں کھانا کھانا جائز ہے۔ (فتاویٰ مشک) لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محفل میلاد سیر مال ناجائز ہے۔ اگرچہ روایات صحیحہ میں جاویں۔ (فتاویٰ مشک) • زراغ معروفہ (کوا) کھانے کو ثواب ہوگا۔ (فتاویٰ مشک) لیکن غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی گیارہویں کا کھانا حرام ہے۔ (فتاویٰ مشک) • مولوی اسماعیل قلعی جنتی ہے۔ (فتاویٰ مشک) لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نہیں جانتے کہ کیا کیا جائے گا میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ۔ (فتاویٰ مشک) • لفظ رحمۃً لعلیہم منہم خاصہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نہیں ہے۔ اگر کسی دوسرے پر اس لفظ کو بتا دیں تو میرے تو جائز ہے (فتاویٰ رشیدیہ ۱۲ ص ۱) انہی کے حکم سے کسی کو ان کی مسند و مولوی غمیل احمد انیسوی کی مصنفہ کتاب براہین قائمہ میں شیخ عبدالحق علیہ الرحمۃ و تعالیٰ تہنیت حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر افرا کرتے ہوئے لکھا ہے۔ محمد کو دیوار کے نیچے کا ہیں علم نہیں اور اسی صفحہ پر شیطان و ملک الموت کا علم آپ سے وسیع قرار دیتے ہوئے لکھا ہے کہ • شیطان و ملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا فزع عالم علیہ السلام کو ثابت کرنا ترک نہیں۔ تو کونسا ایمان کا حصہ ہے شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت (روایت) نص سے ثابت ہوئی۔ فزع عالم کی وسعت کی کوئی نص قلعی جنتی براہین میں • جب سے ملائکہ دیوبند سے آپ کا ملکہ ہوا آپ کا ملکہ و آگئی تو براہین میں

**مولوی اشرف علی** | تھانوی دیوبندی مکتب فکر کے بانی و امام ہیں۔ انہوں نے دیوبندیت کے تیسرے امام نووی

جو تھانوی و ابی مولویوں اماموں کے پیچھے نماز نہ پڑھنے والی کو مسدود الزام ٹھہراتے اور یکطرفہ پراپیگنڈا کرتے ہیں۔ انہیں مکتب صاحب و قلوب صدیق حسن خاں کی بیک وقت تاریخ و حقیقت کی روشنی میں سوچنا چاہیے۔ کہ محمد بن عبدالمطلب کے پیروکاروں کے پیچھے اہل سنت و جماعت کی نماز کیسے ہو سکتی ہے۔ تصور اقتدار نہ کرنے والوں کے پاس یہ کیا

**مولوی محمد اسماعیل** | دیوبندی و ابی مکتب فکر کے دوسرے امام ہیں جن کی شان الوہیت و دیوار رسالت میں گستاخی و زبان بزدلی کا یہ عالم ہے کہ ان کے نزدیک • اللہ تعالیٰ کو زبان و مکان سے پاک ماننا بھی بدعت ہے۔ (الفتح الحق مشک) • اگر کیا مخلوق کی لہجہ ناطق ہیں زبان و مکان کا قلع ہے۔ (والعیاذ باللہ) • خدا تعالیٰ کو مکر ہی کہتا ہے۔ کھانا ہے اللہ کے کمرے لانا چاہیے۔ (تقریر الایمان مشک) • اللہ جیوٹ بول سکتا ہے۔ اور ہر انسانی نقص و عیب اس کے لئے ممکن ہے۔ (یک مددہ مشک لطفنا) • غیب کا سیاق کتنا اپنے اختیار میں ہو جب چاہے کر لیجئے۔ یہ اللہ صاحب ہی کی شان ہے۔ (تقریر الایمان مشک) گویا اللہ کا علم قدیم و لازم نہیں۔ چاہے تو سیاق کرے چاہے تو بے علم رہے اور اس کیلئے غیب غیب ہی رہے۔ (والعیاذ باللہ) یہ ہیں ان لوگوں کے لغو تو حید کے کرشمے۔ اللہ کے علم قدیم کا انکار اور زبان و مکان و جیوٹ و کرا اثبات • رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کا ناماد میں خیال بیل اور گھوڑے کی صورت میں مستغرق ہونے سے کئی مرتبہ زیادہ بڑا ہے۔ ہر اوستیم فارسی مشک (اردو مشک) • ہر مخلوق بڑا ہوا چھوٹا اللہ کی شان کے آگے چار سے بھی زیادہ ذلیل ہے۔ (تقریر الایمان مشک) • مقبولین حق کے معجزہ و کرامت جیسے بیت افعال بکر ان سے زیادہ قوی و اکلی کا وقوع مسلم و جاوہ والوں سے ممکن ہے۔ (منصب امامت مشک) • محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تو اس کے دیوار میں برسات ہے کہ نہ مارے و نہشت کے لیے عمارت ہو گئے۔ (تقریر الایمان مشک)



انسان آپس میں سب بھائی ہیں۔ جو بڑا بزرگ دینی۔ دل میں وہ بڑا بھائی ہے۔ ان کی بڑے بھائی کی سی تعلیم کیجئے۔ (تقریر مسیح) • جس سے بڑے ہوں یا چھوٹے سب یکساں بے خبر ہیں اور نادان۔۔۔ ایسے عاجز لوگوں کو پکارنا۔ بعض بے ایمانی ہے۔ کہ ایسے بڑے شخص ادا خیال اور لیا کو بے خبر نادان بے حواس ناکارے کہنے کوئی مسلمان تصور کر سکتا ہے؟ اس شہنشاہ کی تو یہ شان ہے کہ ایک آدمی میں ایک حکم کی سے چاہے تو کروڑوں نبی اور ولی اور فرشتہ برائے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے برابر پیدا کر ڈالے۔ (تقریر مسیح) مرزا یوں نے ایک کو کھڑا کیا وہ باپوں کے ہاں کروڑوں کا امکان ہے • جس کا نام محمد دیا گیا ہے وہ کس چیز کا متاثر نہیں؟ (تقریر مسیح) • رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ (تقریر مسیح) • جیسا ہر قوم کا چودھری اور گاؤں کا زمیندار۔ ان معنوں کو ہم غیر انی امت کا سرکار ہے اختیار ہے۔ (تقریر مسیح) • کسی بزرگ دینی دل کی شان میں زبان بھال کر بولو اور جو بشر کی سی تعریف ہو۔ وہی کرو۔ اس میں بھی اختصار ہی کرو۔ (تقریر مسیح)

• حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر بہتان باندھتے ہوئے آپ کی طرف سے لکھا ہے کہ میں بھی ایک دن سر کر مٹی میں ملنے والا ہوں۔ (تقریر مسیح) دیوبندی وہابی مذہب کے علاوہ کوئی مسلمان آپ پر جھوٹا بہتان باندھنے اور آپ کو مردہ مٹی میں ملنے والا کہنے کی جرأت کر سکتا ہے؟

**مولوی محمد قاسم** | ناز قوی، دیوبندی وہابی مکتب فکر کے تیسرے امام • بانی مدرسہ دیوبند ہیں۔ انہوں نے لکھا ہے کہ عوام کے خیال میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خاتم ہونا باری معنی ہے کہ آپ کا زمانہ انبیاء سابقہ کے زمانے کے بعد اور آپ سب میں آخری نبی ہیں۔ مگر اہل فہم پرورش یہ کہہ کر قدم یا آخر زمان میں بالذات کچھ فضیلت نہیں۔ (تفسیر الناس ص ۱۷)

مدرسہ محمد بن عبدالوہاب کے متعلق لکھتے ہیں • صاحبو۔ محمد بن عبدالوہاب نجدی ابتداء تیرہویں صدی نجد عرب سے ظاہر ہوا اور چونکہ خیالات بالظن اور عقائد فاسدہ رکھتا تھا اس لئے اس نے اپنی سنت و جماعت سے قتل و قاتل کیا۔ ان کو بالبر اپنے خیالات کی تکلیف دیا رہا۔ (انہیں کافر و مشرک قرار دیکم) ان کے اموال کو غنیمت کا مال اور حلال سمجھا گیا۔ ان کے قتل کرنے کو باعث ثواب و رحمت شمار کر دیا۔ اہل حرمین کو خصوصاً اور اہل حجاز کو خصوصاً اس نے تکلیف شافعی پیچائیں سلف صالحین اور اتباع کی شان میں نہایت گستاخی اور بے ادبی کے الفاظ استعمال کئے بہت سے لوگوں کو جو اس کی تکلیف شدیدہ کے عینہ منورہ اور کھمکھوڑا پڑا۔ اور ہزاروں آدمی اس کے اور اس کی فوج کے ہاتھوں شہید ہو گئے۔ الحاصل وہ ایک ظالم و باغی خونخوار فاسق شخص تھا۔ • محمد بن عبدالوہاب کا عقیدہ تھا کہ جملہ اہل عالم و قبلہ مسلمانان دیار مشرک و کافر ہیں اور ان سے قتل و قاتل کرنا ان کے اموال کو ان سے چھین لینا حلال اور جائز بلکہ واجب ہے۔ چنانچہ نواب صدیق حسن خاں (غیر مقلد) نے خود اس کے ترجمہ میں ان دونوں باتوں کی تصریح کی ہے۔

**ولایت** | اہل شان نبوت اور حضرت رسالت علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں ولایت نہایت گستاخی کے کلمات استعمال کرتے ہیں۔ اور اپنے آپ کو مماثل ذات سرور کائنات خیال کرتے ہیں۔۔۔ ان کا خیال ہے کہ رسول مقبول علیہ السلام کا کوئی حق اب ہم پر نہیں۔ اور کوئی احسان اور غلہ ان کی ذات پاک سے بعد وفات ہے اور اسی وجہ سے توکل دعا میں آپ کی ذات پاک سے بعد وفات ناجائز کہتے ہیں • ان کے قول (اکبر) اہم کا مقولہ ہے۔ معاذ اللہ معاذ اللہ۔ نقل کفر کفر باشد کہ پھر سے اٹھک لافنی ذات سرور کائنات



۳۰  
 (علیہ الصلوٰۃ والسلام) سے ہم کو زیادہ نفع دینے والے ہیں۔ ہم اس نے سُننے کو بھی  
 دفع کر سکتے ہیں اور ذاتِ فرماں علی اللہ علیہ وسلم سے تو یہ بھی نہیں کر سکتے • زیارتِ  
 رسولِ مقبول علی اللہ علیہ وسلم و حضوریِ استادِ شریف و ملاحظہ روزِ مہر کو یہ طالعہ لکھنا  
 بدعتِ حرام و غیرہ لکھا ہے۔ اس طرف اس نیت سے سفر کرنا مخلوق و منوع جانتا ہے  
 • بعض اُن میں کے سفر زیارت کو محافضہ تعالیٰ ناکہ دیکھ کر پہنچاتے ہیں۔ اگر  
 مسجد نبوی میں جاتے ہیں تو صلوٰۃ و سلام ذاتِ اقدس نبوی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نہیں  
 پڑھتے۔ اور ذہن اس طرف متوجہ ہو کر دعا مانگتے ہیں • وہاں کسی خاص امام کی تقلید کو شرک  
 فی الرسلہ جانتے ہیں۔ اور ائمہ اربعہ اور ان کے متقدمین کی شان میں (نازیباں) الفاظ و ہائیر  
 خبیثہ استعمال کرتے ہیں۔ ان کا بھی مثل غیر متقدمین کے ابرامات کی شان میں الفاظ  
 گستاخانہ بے ادبانه استعمال کرنا معمول یہ ہے • وہاں خبیثہ کثرتِ صلوٰۃ و سلام و  
 درود بر خیر اہل اسلام اور قرأت و قائل الخیرات و قصیدہ بردہ و قصیدہ ہزیر و غیرہ  
 اور اس کے پڑھنے اور اس کے قصد بنانے کو سخت قبیح و مکروہ جانتے ہیں اور بعض ائمہ  
 کو قصیدہ بردہ میں شرک و غیرہ کی طرف نسبت کرتے ہیں۔ (کتاب شایان قب العین ص ۱۲۲) (۳۱)  
 نوٹ :- یہ ہیں محمد بن عبد الوہاب و وہابیوں کے عقائد و معمولات اہل ماحبہ ایک تو  
 عدد دیوبند تھے۔ اور دوسرا وہ بقولِ دیا بنہ مترہ اشارہ بریں مدینہ منورہ میں رہنے  
 کے باعث محمد بن عبد الوہاب قابلِ تجد کے حالات سے ذاتی طور پر زیادہ واقف تھے اب  
 وہ ہی عدد میں ہیں۔ یا تو دیوبندی حضرات "مدنی صاحب" کو قابلِ مذہب اور دوسری ٹھہرائیں  
 اور یا پھر خوفِ خدا کریں اور خود کو "حنفی و سوادِ اہل سنت" ظاہر کر کے مخلوق  
 خدا کو مخلوق نہ دیں۔ اس لئے کہ محمد بن عبد الوہاب و وہابیوں کو اچھا و بد • جاننے والے  
 دیوبندی وہابی دھنسی کہہ سکتے ہیں۔ اور دھنسی حنفی ہو سکتے ہیں۔ یہ سراسر تضاد ہے  
 جھوٹ ہے۔ منافقت ہے۔ یہاں ان لوگوں کے لئے بھی مقامِ برت ہے۔

جیسا کہ پہلے مولوی اسماعیل دہلوی کے تقریرۃ الایمان حوالہ سے گزرا۔ کہ خدا تعالیٰ کا علم قدیم و لازم و دائم نہیں۔ چاہے تو دریافت کر لے چاہے تو نہ کرے اور بے علم رہے۔ کیونکہ نسیب کا دریافت کرنا اپنے اختیار ہو۔ جب چاہے کر لیجئے۔ یہ اللہ صاحب ہی کی شان ہے۔ "تقریرۃ الایمان مسئلہ" والیاض باللہ تعالیٰ۔

مولوی حسین علیؒ نے مزید لکھا ہے۔ کہ نماز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شکل کا خیال کرے۔ تو لفظ السلام علیک ایہا النبی سے التحیات میں نماز قاسمہ ہو جائے گی۔ "لخصاً مسئلہ" اور مسافراً اللہ اسی قسم کا عقیدہ بالہ پہلے مولوی اسماعیل دہلوی کی "مرآۃ المستقیم" کے حوالہ سے بھی گور چکا ہے۔ "بلغۃ الایمان" کے مسئلہ ۱۱ پر مسافراً بعض صلی اللہ علیہ وسلم کے والد ماجد رضی اللہ عنہ کے کافر و منافق ہونے کا تاثر دیا ہے۔ "لخصاً" • مزید لکھا ہے۔ "رسولوں کے ہاتھ میں کوئی اختیار نہیں وہ عاجز بنے ہیں۔۔۔۔۔" • میرے ہاتھ میں کچھ نہیں ہے۔ میرا تو بعض رسول ہوں۔ (روایت)

اہل ایمان و اہل انصاف غصہ فرمائیں کہ علماء نجد و دیوبند نے کس کثرت سے کس کس انداز اور کیسے الفاظ میں محمدیاد خدا حضرت انبیاء و امام الانبیاء و عظیم السلام کی گستاخیاں کی ہیں۔ اور ان کی تحقیر و تنقیص میں کوئی کسر نہیں چھوڑی اور یہود و نصاریٰ کی پیروی میں مجوسانہ خدا کی عظمت و رفعت شان کو یکسر نظر انداز کر کے قرآن پاک میں تحریف و خیانت اور رسالت و خمینی کا کلمہ کھلا منظر کیا ہے۔ اسی لئے علماء و مشائخ عربین طہیین اور علماء اہل سنت پاک و جنت مذکورہ کفریہ عبارات و گستاخانہ حقائق پر اہل نجد و دیوبند کی تکفیر فرمائی اور صحیح العقیدہ مسلمانوں کے ایمان کا تحفظ فرمایا۔ فہر اجم اللہ غیر الہذا۔ تفصیل مجھے اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی کتاب المکوبۃ الشہابیہ کی کفریات ال الہادیہ اور صام العربیہ شریفہ کا مطالعہ کرنا ہے۔